سوال

(299)ایک سلام سے تین وتر پڑھے جاسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سلام سے تین وتر پڑھے جاسکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تین وتر پڑھنے کے دو طریقے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔

1 دو رکعت پڑھ کر التحیات، دُرود اور دعائیں پڑھنے کے بعد سلام پھیر دے اور ایک رکعت الگ سلام کے ساتھ پڑھے۔ صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے فراغت کے بعد اور فجر سے پہلے پہلے گیارہ رکعات نماز پڑھتے۔ ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے۔ 1 صحیح بخاری میں ہے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر وتر۔ یہ تیرہ رکعات تھیں۔'' 2

2 مستدرک حاکم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے صرف آخر میں بیٹھتے۔ حافظ ذہبی نے بھی تلخیص میں امام حاکم کی تائید کی ہے اور اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ تین وتر کا تیسرا طریقہ مغرب کی نماز کی طرح والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ واللہ اعلم۔

1 مسلم صلاة المسافرین باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل

2 بخاری کتاب الوضوء باب قراءة القرآن بعد الحدث وغیرہ، مسلم صلاة المسافرین باب الدعاء فی صلاة اللیل وقیامہ

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04